تعلیم لیسن

اپریل ۲۰۱۵

لیسن کے مقاصد

لیکچر سیالکوٹ کے صفحہ نمبر ۲۳ سے لے کر صفحہ ۴۴ تک درج شدہ اہم پیغامات کو سمجھنا

لیکچر سیالکوٹ کتاب انٹرنیٹ پر انگریزی اور اردو میں موجود ہے

ذرائع	صفحہ نمبر ۲۳ سے لے کر صفحہ ۴۴ تک چھ اہم پیغامات ہیں	وقت
کتاب لیکچر سیالکوٹ	اوّل۔ حضرت مسیح موعودؑ نے عام مسلمانوں کو مخاطب کر کے ان کے غلط عقائید کی نشاندہی کی ہے کہ قرآن کریم کی آیت جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عیسیٰؑ کا رفع خدا کی طرف ہوا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس میں جنت کا کوئی ذکر نہیں ہے صرف معنے ہیں کہ خدا نے اپنی طرف مسیح کو اُٹھالیا۔ جو کہ سب نیک لوگوں کی روحوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور خاص طور پر نبیوں کی روحوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے نہ صرف حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ ہوا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے تفصیل سے بتایا ہے کہ حضرت عیسیٰ کی وفات صلیب پر نہیں ہوئی بلکہ ان کو بچایا گیا تھا اور اس بارے کچھ شواہد بیان کئے ہیں	۱۰ منٹ
	دوئم۔ حضرت مسیح موعودؑ وضاحت سے بیان کرتے ہیں کہ ایسا عقیدہ (کہ حضرت عیسیٰؑ جنت میں زندہ ہیں) مسلمانوں میں کافی عرصہ سے قائم ہے چونکہ وقت کے مسیح نے اس عقیدے کی تصیح کر دی ہے تو جو لوگ ابھی بھی اس غلط عقیدہ پر قائم رہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے جواب دہ ہوں گے۔ جبکہ پہلے گزرے ہوئے مسلمان جو اس عقیدہ پر ایمان رکھتے تھے بخشے جائیں گے	۱۰ منٹ

۱۰ منٹ	سوئم۔ حضرت مسیح موعودؑ وضاحت کرتے ہیں کہ عام طور پر جہالت کے غلبہ، طرزِ عمل کی خامی اور مادیت پرستی نے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لیا کہ کسی کو خدا کی طرف سے آنا چاہیے جو مسلمان اور دوسرے لوگوں کی اصلاح کر سکے۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنے دور کے مسلمانوں کی حالت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ وہ مذہب پر بغیر اس کی روحانی حقیقت کو جانے محض روائیتی طور پر عمل کرتے ہیں۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ وہ عبادت تو کرتے ہیں مگر محض رسمی اور ان کے روزے محض بھوکا رہنے کے مترادف ہیں	
۱۰ منٹ	چہارم۔ یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ نے تفصیل کے ساتھ اس رستے کا تعین کیا ہے جس کی پیروی کرنے سے حقیقی مسلمان کے لئے صحیح بخشش و معرفت کا حصول ممکن ہے۔ آپؑ بیان کرتے ہیں کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ کوئی انسان نہ تو واقعی طور پر گناہ سے نجات پا سکتا ہے اور نہ سچے طور پر خدا سے محبت کر سکتا ہے اور نہ جیسا کہ حق ہے اس سے ڈر سکتا ہے جب تک کہ اسی کے فضل اور کرم سے اس کی معرفت حاصل نہ ہو اور اس سے طاقت نہ ملے اور دعا کے ذریعے سے اس خواہش کا حصول ممکن ہے	
۱۰ منٹ	پنجم۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اس بات کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ کہ حقیقی نماز کے قیام کا حصول اپنے طرزِ عمل میں بہتری کے ذریعہ سے ہی ممکن ہے۔ آپؑ نے واضح کیا کہ یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے جو کہ کامل رنگ میں نماز میں ہے کہ انسان مددِ الٰہی کے لئے پر امید ہوتا ہے۔ اور صرف یہی ذریعہ ہے کہ آخر وہ جو روحانی موت کا شکار ہوتے ہیں ان کو نئی زندگی بخش دی جاتی ہے۔ اور وہ جو اپنے گناہوں کی بدولت قبروں میں مدفون ہوتے ہیں۔ آخر کار ان قبروں سے نکالے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بدولت وہ مدد دیئے جاتے ہیں اور بلند و بالا روحانیت کے مقام پر پہنچا دیئے جاتے ہیں	

۱۰ منٹ	ششم۔ حضرت مسیح موعودؑ کا پیغام لیکچر سیالکوٹ کے صفحات پر مشتمل ہے جس میں آپ نے پہلی مرتبہ عوام کے سامنے یہ اعلان کیا تھا کہ آپ وہی حضرت مسیح موعودؑ ہیں جن کے دوبارہ آنے کا وہ انتظار کر رہے ہیں۔ پس اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو خبر دی کہ آپ وہی کرشنا ہیں جس کا ہندو انتظار کر رہے ہیں۔ آپؑ نے واضح کیا کہ راجہ کرشنا اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی تھے اور وہ آریوں کی رہنمائی کیلئے مبعوث کیے گئے تھے۔ حضرت مسیح موعود کرشنا کے عکس میں ظاہر ہوئے ہیں۔ یہاں حضرت مسیح موعود آریہ سماج جو کہ اس وقت ہندوؤں کا ایک ممتاز فرقہ تھا ان کے چند غلط عقائد کو بھی زیرِ بحث لائے ہیں	